سوال

(113)فرشتوں کی بابت سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمیں ان فرشتوں کے متعلق بتائیے جوانسان کی زندگی میں اس کے اعمال کا ریکارڈ تیار کرنے پر مامور ہوتے ہیں۔ جو (رَقِیبٌ) اور (عَتِیدٌ) کے نام سے مذکورہ ہیں۔ جب انسان فوت ہوتا ہے تک کیا اس پر مقرر فرشتے بھی فوت ہوجاتے ہیں؟ یا انسان کے وفات کے بعد وہ کہاں چلے جاتے ہی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرشتوں کے حالات ومعاملات کا تعلق غیبی امور سے ہے۔ ان کا علم ہمیں صرف قرآن وحدیث سے ہوسکتا ہے اور قرآن وحدیث میں اس قسم کی کوئی صراحت نہیں کہ انسان کی نیکیاں اور برائیاں لکھنے والے فرشتے انسانکی موت کے وقت مرجاتے ہیں نہ کوئی ایسی صراحت موجود ہے کہ وہ زندہ رہتے ہیں اور نہ یہ کہ ان کا ٹھکانا کہاں ہوتا ہے؟ یہ سب چیزیں اللہ کے علم میں ہیں، ہمیں ان امور کے متعلق کوئی خاص عقیدہ رکھنے کا حکم نہیں دیا گیا، نہ ان کے ساتھ کسی عمل کا تعلق ہے۔ لہٰذا اس قسم کے سوالات کرنا فضول ہے۔ لہٰذا ہم سائل کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اس قسم کی چیزوں میں نہ پڑے، جن سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور ان چیزوں کے متعلق سوال کیا کرے جن سے اس کو اور تمام مسلمانوں کو دین اور دنیا میں فائدہ پہنچے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 126